سوال

(443) رضاعت ثابت ہونے پر شادی جائز نہیں!

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہم دو بھائی ہیں دوسرا بھائی بڑا ہے میرے بڑے بھائی کی پانچ بیٹیاں ہیں اور میرے دو بیٹے ہیں میری بیوی اور میرے بھائی کی بیوی دونوں سگی بہنیں بھی ہیں میری بیوی نے میرے بھائی کی بیٹی کو اپنا دودھ پلایا ہے آپ قرآن وحدیث کی رو سے بتائیں کہ میرے چھوٹے بیٹے کے ساتھ میرے بھائی کی چھوٹی بیٹی کی شادی جائز ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اللہ تعالی کا فرمان ہے:

وَأُمَّهَـٰتُكُمُ ٱلَّـٰتِىٓ أَرْضَعْنَكُمْ وَأَخَوَٰتُكُم مِّنَ ٱلرَّضَـٰعَةِ --النساء23

''اور مائیں تمہاری جنہوں نے دودھ پلایا تم کو اور بہنیں تمہاری دودھ سے''

رسول اللہ ﷺ کا فرمان ہے:

«اَلرَّضَاعَةُ تُحَرِّمُ مَا تُحَرِّمُ الْوِلَادَةُ» (بخاری-کتاب النکاح-باب وامہاتکم اللاتی ارضعنکم)

''حرام کرتا ہے دودھ پینا جو حرام کرتا ہے نسب'' تو آپ کے بھائی کی جس بیٹی نے آپ کی بیوی کا دودھ پیا ہے اس کا نکاح آپ کے کسی بھی بیٹے کے ساتھ نہیں ہو سکتا بشرطیکہ اس نے مدت رضاعت دو سال کے اندر پانچ یا زیادہ رضعات دودھ پیا ہو۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام ومسائل